21615- عورت مسجد میں نماز عید ادا نہیں کرے گی کا رد

سوال

عورت کو نماز عید کے لیے مسجد میں جانے کا حق کیوں نہیں ؟

پسندیدہ جواب

جو شخص یہ کہتا ہے کہ عورت مسجد میں نماز عید کے لیے نہیں جائیگی، اس کی بات صحیح نہیں.

بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو عورتوں کو نماز عید کے لیے جانے کا حکم دیا ہے.

ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

" ہمیں عید کے روز نکلنے کا حکم دیا گیا، حتی کہ کنواری لڑکی بھی اپنے کمرہ سے نکل کر جائے، اور حائضہ عورتیں بھی جائیں گی، اور وہ لوگوں کے پیچھے رہینگی، اور ان کی تکبیر کے ساتھ تکبیریں اور ان کی دعاء کے ساتھ دعا کرینگی اس سے وہ اس روز کی برکت اور پاکیزگی حاصل کرینگی"

صحیح بخاری الجمعۃ حدیث نمبر (918).

لیکن اگر عورت حائضہ ہے تو وہ نماز والی جگہ سے علیحدہ رہے اور وہاں داخل نہیں ہوگی، بلکہ مسلمانوں کی دعاء اور خیر میں شامل ہوگی، اور عید گاہ سے باہر خطبہ سنے گی.

اور عورت کو اس روز زیب و زینت سے اجتناب کرنا ہوگا، اور وہ اپنے پرانے لباس میں جائے (وہ لباس جس میں کسی بھی قسم کی زینت و زیبائش نہ ہو) تا کہ وہ مردوں کو فتنہ میں نہ ڈالے، اور نہ ہی خوشبو اور عطر استعمال کر کے جائیگی.

عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : ... اگر عورت جانے پر اصرار کرے تو خاوند کو اسے اجازت دے کہ وہ باپردہ ہو کر پرانے لباس میں بغیر زیب و زینت کیے جائے، اور اگر وہ انکار کرے کہ وہ اس طرح نہیں جائیگی بلکہ زیبائش کرے گی تو خاوند کو روکنے کا حق حاصل ہے.

واللہ اعلم.